السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری پھوپھی کا ایک بیٹا ہے جس کی ایک بیٹی ہے 'میری پھوپھی کے اس بیٹے نے میرے بڑی بہن کے ساتھ ملکر دودھ پیا ہے 'کیا اس کی بیٹی سے شادی کرنا میرے لئے حلال ہے یا حرام ؟ اس کے باپ نے میری بڑی بہن کے ساتھ ملکر دودھ پیا ہے اور اس طرح اس کا باپ میرا بھائی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامر واقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے اور دودھ پینے والی مذکورہ شخص نے سائل کی ماں کا پانچ رضعات یا اس سے زیادہ دودھ پیا ہے اور دو سال کی عمر کے اندر پیا ہے تو پھر سائل کیلیےٗ اس کی بیٹی سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے کیونکہ یہ اس کا رضاعی چچا ہے اور صحیح حدیث میں ہے 'رسول اللہؐ نے فرمایا ہے :

(یحرم من الرضاعة مایحرم من النسب)) (صحیح البخاري))

''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔''

نبیؐ نے یہ بھی فرمایا ہے :

(لا رضاع إلا في الحولین)) (سنن الدار قطنی))

''رضاعت وہ معتبر ہے جو دو سالوں کے اندر ہو۔''

نیز حضرت عائشہؓ سے روایت ہے :

(کان فیما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات ، فتوفی رسول اللہ ﷺ وہی فیما یقرأ من القرآن)) (صحیح مسلم))

''قرآن مجید میں دس معلوم رضعات کے بارے میں حکم نازل ہوا تھا 'جس سے حرمت ثابت ہوتی تھی پھر ان کو پانچ معلوم رضعات کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا اور نبی اکرمؐ کی وفات کے وقت وہ پر آن میں پڑھی جاتی تھیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 368

محدث فتویٰ